22725-مہر نبوت کی صفات

سوال

میں نے ایک ورقے پر مہر نبوت کی شکل بنی ہوئی دیکھی جس کے بارہ میں دعوی کیا جاتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں کے درمیان مہر نبوت کی شکل ایسی ہی تھی اوراس شکل پر کچھ عربی عبارت مثلا لفظ جلالہ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد، اور کچھ دوسری عبارتیں بھی تھی، میری آپ سے گزارش ہے کہ اس کی وضاحت فرمائیں اور مہر نبوت کی صحیح شکل کے اوصاف بھی بیان کریں، ؟

پسندیدہ جواب

پہلی کتب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جو اوصاف بیان کیے گئے تھے ان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں کے درمیان مہر نبوت کا وصف بھی شامل ہے، جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صدق اور سچائی اور یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موعود ہونے پر دلالت کرتی ہے۔

سنت نبویہ صحیحہ میں مہر نبوت کے اوصاف بیان کیے گئے ہیں کہ مہر نبوت دونوں کندھوں کے درمیان کبوتری کے انڈے کے حجم کے برابر ابھری ہوئی اوراس کے اردگرد سیاہ نقطے (خیلان خال کی جمع ہے جو کہ سیاہی مائل ہوتا اوراسے شامہ (تل) کہا جاتا ہے) اوران پر بال جمع تھے۔

قرطبی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

احادیث سے متفقہ طور پر ثابت ہے کہ مہر نبوت بائيں کندھے کے پاس کبوتری کے انڈے جتنی ایک ابھر ہوئی چیز تھی۔ اھ

اس بات کا ثبوت کہیں نہیں ملتا کہ اس پر لفظ جلالہ یا (محمد) یا کوئی اور کلمہ لکھا ہوا تھا۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اور جو یہ بیان کیا جاتا ہے کہ وہ سنگی لگانے کے نشان جیسی یا سیاہ یا سبز تل جیسی یا اس پر محمد رسول اللہ، لکھا ہوا تھا، یا پھر یہ لکھا " چلو آپ کی مدد کی گئی ہے " ہوا تھا وغیرہ کچھ بھی ثابت نہیں --

اور صحیح ابن حبان میں منقول شدہ آپ کو دھوکہ میں نہ ڈال دے اس لیے کہ ابن حبان رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح قرار دینے میں غفلت سے کام لیا ہے، واللہ تعالی اعلم۔ اھ دیکھیں فتح الباری (650/6)۔

ذیل میں ہے مہر نبوت کے متعلق چند احادیث کا ذکر کرتے ہیں :

1-امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے سمرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے کے قریب ان کے جسم کے مشابہ کبوتری کی انڈے جتنی مہر نبوت دیکھی۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (2344) یعنی اس کا رنگ بھی باقی اعضائے جسم کی طرح تھا۔

2-عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اوران کے ساتھ روٹی یا گوشت یا میں نے ثرید کھایا پھران کے پیچھے گھوما اوران کے کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی جو بائیں کندھے کے اوپر مٹھی کی طرح ابھری ہوئی جس پرچھوٹے چھوٹے دانوں کی طرح کالے نشان تھے ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (2346) ۔

(ناغض کفیہ) کندھے کا اوپروالا حصہ ، اور کہا جاتا ہے کہ اوپروالی میں ایک باریک ھڈی کو کہتے ہیں ۔

(جمعا) اس کا معنی یہ ہے کہ : انگلیوں کو اکٹھا کرکے مٹھی کی شکل بن جائے تو اسے جمعا کہتے ہیں لیکن یہ مٹھی سے کم حجم اور کبوتری کے انڈے کے برابر ہوتی ہے ۔

(الخیلان) خال کی جمع ہے ، یہ جسم میں ہونے والے تل کو کہتے ہیں ۔ دیکھیں شرح مسلم للنووی ۔

(الثآلیل) حافظ ابن اثیر نھایہ میں کہتے ہیں کہ :

یہ ثولول کی جمع ہے اورجلد میں چنے کے برابر یا اس سے چھوٹے سے ظاہر ہونے والے دانے کہتے ہیں ۔ اھ

3-امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے شمائل میں ابوزید عمرو بن اخطب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت بیان کی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کمر پرھاتھ پھیرا تو میری انگلیاں مہر نبوت پرلگیں ۔

ابوزید رضی اللہ تعالی عنہ سے پوچھا گیا مہر نبوت کیا ہے ؟ وہ کہنے لگے وہ کچھ بال جمع تھے ۔ اسے علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے مختصر الشمائل ص 31 میں صحیح قرار دیا ہے ۔

واللہ تعالی اعلم.